

ذریعہ اپنی پسندیدہ شخصیت کو وقت کے بلند پایہ ادیب، صاحب طرز انشا پرداز، معیاری تنقید نگار اور رہنما صحافی کی حیثیت سے پیش کرنے میں مکمل طور پر کامیاب رہے، یہ کتاب درحقیقت ان کے پی اتاج ڈی کا مقالہ ہے جس پر مصنف کو گوکھیلو نیورسٹی کے شعبہ اردو سے ۱۹۶۹ء میں ڈاکٹریٹ کی سند ملی اور اس طرح نہ صرف انھوں نے اپنا بلکہ اپنی یونیورسٹی کا نام بھی روشن کیا۔

کتاب باطنی خوبیوں کے ساتھ ظاہری زیب و زینت سے بھی آراستہ ہے، معیاری کتابت و طباعت اور دیدہ زیب سرورق کا نمایان شان اہتمام کیا گیا ہے، تصحیح و بیرونی کی طرف بھی پوری توجہ ہوئی تو کتاب کی خوبی میں اور اضافہ ہوتا۔ مؤلف و ناشر کی سیر چشمی بھی قابل صد تحسین ہے کہ انھوں نے ناچیز تبصرہ نگار کی درخواست پر تمام مندوبین ”بزم سلیمان“ منعقدہ دارالعلوم تاج المساجد بھوپال (۲۴ ستمبر ۱۹۸۵ء) کو فراخ دلی کے ساتھ ہدیہ کے طور پر پیش کر کے سید صاحب سے والہانہ عقیدت و محبت کا جیتا جاگتا علمی ثبوت دیا۔ (ڈاکٹر مسعود الرحمن خاں ندوی)

عربی نگارشات عالیہ: انتخاب و ترجمہ: شیخ نذیر حسین (دیرداد و انسائیکلو پیڈیا آف اسلام، پنجاب یونیورسٹی لاہور)

ناشر: مرکز معارف اسلامی، لاہور ۱۸، پاکستان۔ سن طباعت: فروری ۱۹۸۵ء، صفحات ۳۲۴
شیخ نذیر حسین صاحب عربی زبان و ادب کے بزرگ عالم، اردو کے معروف ادیب و انشا پرداز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مستند مترجم بھی ہیں، زیر تبصرہ کتاب ان کے سابق ترجموں کی طرح کسی ایک کتاب کا اردو ترجمہ نہیں، بلکہ قدیم و جدید عربی ادب کے نمائندہ منتخب متنوع شہ پاروں کا حسین گلدستہ ہے جو اردو زبان کے گلدان میں ذوق و سلیقہ سے سجایا گیا ہے۔

قرآنی آیات، احادیث نبوی اور رسول اکرمؐ، خلفائے راشدین اور حکام اسلام کے معروف خطبات، وصایا و احکام اور عبرت آموز واقعات کے علاوہ ملی روایات، اسلامی تہذیبی اقدار اور عوامی زندگی کے ترجمان دینی، علمی، فکری، ادبی تاریخی، اخلاقی اور اصلاحی اہمیت کے حامل ٹکڑے سے زیادہ جواہر پاروں کو اردو زبان کے جامہ میں پیش کرنے کا مقصد مترجم کے الفاظ میں اردو دانوں کے دلوں میں ”عربی زبان کی تحصیل کا شوق“ پیدا کرنا ہے جو ان کے دین متین کی ترجمان ہے۔

گزشتہ چودہ صدیوں پر محیط علمی ادبی اسلامی تاریخ کے مشہور اہل قلم مؤلفین میں قدیم محدثین و مؤرخین، علماء و فقہاء، مشائخ و صوفیاء اور ادیبوں کے نام اہل علم و فضل کے ممتاز مصلح و مفکر، عالم و ادیب مصنفین کی نگارشات کی بھرپور نمائندگی کے ساتھ ساتھ ان نشر نگاروں کے مختصر تعارف سے اس کتاب